42153-اضطباع اوررمل کس وقت کرنا مشروع ہے ؟

سوال

میں نے عید کے دن مزدلفہ سے نکل کر جمرہ عقبہ کو رمی کرنے یا سر منڈوانے سے قبل ہی طواف افاضہ کرلیا، توکیا اس طواف میں اضطباع ہے کیونکہ میں ابھی تک احرام کی حالت میں تھا ؟
اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے ۔

پسندیدہ جواب

اضطباع اوررمل صرف حج قران اورحج مفرد کرنے والے کے لیے طواف قدوم اور عمرہ کے طواف میں مشروع ہے اس کے علاوہ کسی طواف میں رمل اوراضطباع مشروع نہیں ہے ۔

اس لیے طواف افاضہ میں نہ تو رمل ہے اورنہ ہی اضطباع چاہے آپ نے احرام کی حالت میں طواف کیا ہویا بغیر احرام کے ۔

ابوداود رحمہ اللہ تعالی ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف افاضہ کے سات چکروں میں رمل نہیں کیا۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (2001) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

دایاں کندھا ننگا رکھنے کو اضطباع کہتے ہیں ۔

اوررمل یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز تیز چلا جائے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب " المجموع " میں لکھتے ہیں :

اضطباع رمل کے ساتھ لازم ہے ، توجہاں ہم نے رمل کو مستحب قرار دیا ہے اسی طرح اضطباع بھی ہے ، اورجہاں اسے مستحب نہیں کہا وہاں اضطباع بھی لازم نہیں ہے ، اورجہاں اختلاف پایا جاتا ہے وہ رمل اوراضطباع دونوں میں پایا جاتا ہے ، اوراس میں کوئی اختلاف نہیں ۔ اھ

دیکھیں : المجموع للنووی (43/8) ۔

اورایک جگہ پر امام نووی کہتے ہیں :

لیکن رمل اوراضطباع ایک چيز میں مختلف ہے ، وہ یہ کہ اضطباع طواف کے ساتوں چکروں میں مسنون ہے ، لیکن رمل صرف پہلے تین چکروں میں ہی مسنون ہے اورآخری چار چکروں میں عام حالت میں چلا جائے گا ۔ اھ

دیکھیں : المجموع للنووی (20/8) ۔

اورابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی نے طواف قدوم اور عمرہ کے طواف میں رمل اوراضطباع کا ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ :

جو ہم نے ذکر کیا ہے اس کے علاوہ رمل اور اضطباع کرنا مسنون نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے بھی اسی میں اضطباع اور رمل کیا ہے۔ اھ

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ المقدسی (221/5)۔

مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب کا فتوی ہے کہ:

خاص کر طواف قدوم کے سارے چکروں میں اضطباع کرنا مسنون ہے، جس طرح حاجی اور عمرہ کرنے والے کے لیے طواف قدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا مشروع ہے۔ اھ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (225/11)۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

پہلے طواف یعنی مکہ مکرمہ آتے ہی جو طواف کرے گا اس کے پہلے تین چکروں میں رمل کرے گا، چاہے وہ عمرہ کرنے والا ہو یا وہ حج تمتع کر رہا ہوں یا پھر حج مفرد ہی کرے، یا عمرہ اور حج کو ملا کر حج قران ہی کرے، اور باقی چار چکروں میں عام حالت میں ہی چلے گا، ہر چکر چھوٹے چھوٹے قدموں سے شروع کرے۔

اور اس کے لیے اس طواف کے سارے چکروں میں اضطباع کرنا مستحب ہے اس کے علاوہ کسی طواف میں نہیں۔ اھ

دیکھیں: فتاوی ابن باز (60/16)۔

واللہ اعلم.